عظیم الشان خود فریبی

کانفڈریسی آف انڈیا' مصنف: "ایک پنجابی"۔ شائع کردہ: سر محمد شاہ نواز خان نواب ممدوٹ' ڈیوس روڈ' لاہور۔

ساری کتاب پڑھ جانے کے بعد چند باتیں خاص طور پر دماغ کو سوچنے پر مجبور کرتی ہیں:

(ا) اول یہ کہ مصنف کی نظر میں ہندستان کے مسلمانوں جیسے نیک اور معصوم لوگ دنیا میں اور کہیں نہیں بستے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے مقبول اور محبوب بندے ہیں مگر باوجود اس کے ہندوؤں نے ان پر مسلسل اور بے پناہ ظلم ڈھائے ہیں۔ اپنی شماری اکثریت کی بنا پر انگریز کے قائم کردہ نیم جمہوری نظام سے فائدہ اٹھا کر غریب اور بے دست و پا مسلمانوں کو خوب کچلا ہے اور اب ان کے ساتھ رہنا ناقابل برداشت ہے۔ مصنف نے کہیں بھولے سے بھی یہ نہیں لکھا کہ آخر یہ مسلمان خود اس ملک میں ایک ہزار سال سے کیا کرتے رہے ہیں۔ ان کی اخلاقی و معاشرتی زندگی کس سانچے میں ڈھلی۔ انھوں نے اپنی قوتوں کو کن مقاصد زندگی کے پیچھے صرف کیا۔ ان کے سیاسی' معاشی' تعلیمی اور اخلاقی تنزل میں ان کے اپنے کرتوتوں کا کتنا دخل ہے۔ انھوں نے اپنی تہذیب اور روایات کو آخر کیوں نہ محفوظ رکھا۔ انگریز اور ہندو کی سیاست سے کیوں دھوکا کھا گئے اور اگر یہ غلطیاں ہوئیں تو ذمہ دار کون ٹھیرا؟ قابل مصنف نے دور دور کی باتیں تو بہت دیکھی ہیں مگر افسوس کہ اپنے گھر کا جائزہ نہ لیا کہ یہاں کیسا سامان پڑا ہے' کہاں سے آیا ہے' اس کی کیا قدر و قیمت ہے' اس کا کیا مصرف ہے۔ غیروں کو کوسنے اور لعنت ملامت کرنے سے حاصل کیا؟ خود اپنا ذہن گندہ ہوتا ہے' اپنے ظرف کا پتا چلتا ہے' اپنا نقصان ہوتا ہے۔ دراصل یہ ایک عظیم الشان خود فریبی ہے' جس میں آج ہندی مسلمانوں کا قریب قریب کل علمی طبقہ مبتلا ہے۔ اسی کتاب میں ایک جگہ تو اسلام کے اعلیٰ آئین اخلاق اور بہترین اصول معاشرت پہ فخر کیا گیا ہے اور دوسری جگہ سیکڑوں صفحوں میں ہندوؤں کو برا بھلا کہا گیا ہے۔ اور پھر یہ بھی توقع ہے کہ ہندو ٹھنڈے دل سے ان مسائل پر غور و خوض بھی کریں گے۔

(۲) دوسری بات جو ایسی ہی نمایاں ہے' وہ یہ ہے کہ سارا الزام ہندوؤں پر رکھا گیا ہے' حکومت کی طرف کہیں ہلکا سا اشارہ بھی موجود نہیں اور ہے تو بہت مودبانہ انداز میں' جس سے اگر آئے تو وفاداری ہی کی بو آئے' شکایت کی جھلک نہ ہو۔ دنیا جانتی ہے کہ انگریزی اقتدار نے اس ملک کے نام نہاد مسلمانوں کے رہے سہے ملی سرمائے کو بھی کس طرح لوٹ کر برباد کیا اور کس طرح ہندستان کی غیر مسلم قوموں سے اشتراک عمل کر کے مسلمانوں کو تاخت و تاراج کیا۔ باوجود اس کے اُس اقتدار اعلیٰ کو بے گناہ اور صرف اس کے آلہ ہائے کار ہی کو گناہگار ٹھیرانا ایک عجیب بات ہے (''مطبوعات'' ' سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ' ماہنامہ ترجمان القرآن جلد ۱۷' عدد ۴-۵' شوال و ذی العقدہ ۱۳۵۹ھ' دسمبر ۱۹۴۰ء و جنوری ۱۹۴۱ء' ص ۳۹۳-۳۹۵)۔